© rasailojaraid.com

تاثرات

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ آج سے چالیس برس قبل ۱۹۵۰ء میں قائم ہوا۔ اس اثنا میں ادارے کی طرف سے دو سو سے زائد کتابیں معرضِ اشاعت میں آئیں جو قرآن و حدیث، سیرتِ طیّبہ، فقہ و کلام، تاریخ و تذکرہ، حالات و سوانح، معاشیات و اقتصادیات، فلسفہ و حکمت، تصوف و طریقت، اسلامی تہذیب و ثقافت، عمرانیات و ادبیات اور شعر و شاعری وغیرہ متعدد موضوعات پر مشتمل ہیں۔ ان میں سے بعض ایسی کتابیں بھی ہیں جو عربی، فارسی یا انگریزی سے اردو میں منتقل کی گئیں اور بعض وہ ہیں جن کا اردو یا عربی سے انگریزی میں ترجمہ کیا گیا۔ اپنے اپنے موضوع سے متعلق یہ تمام کتابیں نہایت اہمیت کی حامل ہیں اور حلقۂ اہلِ علم میں مقبول و متداول۔

ان میں سے بعض کتابیں بڑی ضخیم ہیں اور کئی کئی جلدوں میں پھیلی ہوئی ہیں اور بعض اختصار کا پہلو لیے ہوئے ہیں، لیکن اختصار اور قلّتِ حجم کے باوجود اپنے موضوع کے تمام گوشوں پر حاوی ہیں۔

قیامِ پاکستان کے بعد نئے حالات کی روشنی میں علوم و فنون کی نشر و اشاعت اور اسلامی احکام و اوامر کی تبلیغ و ترویج کے لیے بہت سے اداروں کا قیام عمل میں آیا اور وہ سب اپنی بساط کے مطابق مصروفِ کار ہیں، ان میں ایک ادارہ ثقافتِ اسلامیہ بھی ہے جو اپنے محدود وسائل کے باوصف علمی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس ادارے کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس کا دائرۂ عمل وسیع ہے دو چار عنوانات میں سمٹا ہوا نہیں ہے، بہت سے عنوانات اور بہت سے موضوعات میں پھیلا ہوا ہے۔

ادارے کی مطبوعات اصحابِ علم اور اربابِ تحقیق کے مطالعہ میں باقاعدہ آرہی ہیں اور وہ جس قسم کے مضامین و مشمولات پر محیط ہیں، اس سے وہ بخوبی آگاہ ہیں۔ کارکنانِ ادارہ کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ اپنے قارئین کرام کو جہاں تک ممکن ہو ٹھوس علمی مباحث سے روشناس کرایا جائے اور بہتر سے بہتر مواد ان کی خدمت میں پیش کیا جائے ۔ اس میں ہم کہاں تک کامیاب ہیں، اس کا فیصلہ ہمارے لائق احترام قارئین ہی کر سکتے ہیں ۔ ہم صرف یہی کہہ سکتے ہیں کہ جس رفتار و طریق سے مطبوعاتِ ادارہ کی مانگ اور طلب کا سلسلہ جاری ہے، وہ نہایت تسلی بخش اور حوصلہ افزا ہے ۔ ہمیں یقین ہے ان شاء اللہ اس میں مزید اضافہ ہوگا اور اہلِ علم کا تعاون ہر صورت میں ادارے کے ساتھ رہے گا ۔

آئندہ بہت جلد چند نئی کتابیں قارئین کرام کے مطالعے میں آنے والی ہیں جو اس وقت زیرِ طبع ہیں ۔ یہ کتابیں اپنے محتویات کے اعتبار سے بے حد اضافۂ معلومات کا باعث ہوں گی ۔

گزشتہ پانچ چھ سال سے ادارے کی مطبوعات کا رنگ بالکل بدل گیا ہے ۔ قارئین ملاحظہ فرماتے ہیں کہ حسنِ باطنی کے ساتھ ساتھ ان میں حسنِ ظاہری کی بھی ایک شاندار روایت قائم ہو گئی ہے ۔ ہماری کوشش ہے کہ ہر نئی چھپنے والی کتاب ظاہری و باطنی اعتبار سے نئے اسلوب کی آئینہ دار اور نئے طرزِ تزیین کی عکاس ہو ۔

ہمیں یقین ہے ادارے کے بہی خواہ اور ہمدرد حضرات حسبِ سابق ادارے سے تعاون کا سلسلہ جاری رکھیں گے تاکہ ادارہ علوم و فنون کی زیادہ سے زیادہ خدمت کا فریضہ سرانجام دے سکے ۔

محمد اسحاق بھٹی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترتیب

جلد نمبر ۲۴ ○ شمارہ ۱، ۲، ۳

تأثرات ـــــــ محمد اسحاق بھٹی ۵

پاکستان میں دینی رجحانات ۹

ـــــــ سید عبدالرحمٰن بخاری

تحریکِ پاکستان میں مسلم صحافت کا کردار ۲۵

ـــــــ ڈاکٹر عنبرہ حامد علی

کشمیری مسلمانوں کی تعلیمی جدوجہد میں سید محسن شاہ کا کردار ۴۳

ـــــــ کلیم اختر

استاذِ عرب و عجم : عبدالعزیز میمنی ۵۳

ـــــــ پروفیسر غلام نبی عارف

سید صباح الدین عبدالرحمٰن ۹۵

ـــــــ محمد اسحاق بھٹی

جگن ناتھ آزاد : ایک مسلمان دوست ہندو شاعر ۱۰۷

ـــــــ ڈاکٹر اجمل نیازی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک ضروری گذارش!

"المعارف" کا یہ شمارہ جو آپ کے زیرِ مطالعہ ہے، جلد ۲۴، شمارہ ۱-۳ پر مشتمل ہے۔

یہ شمارہ ادارے کے مرحوم و مغفور ناظم سراج منیر کے زمانے میں تیار ہو گیا تھا۔ وہ بحیثیت عہدہ "المعارف" کے مدیرِ اعلیٰ بھی تھے۔ یہ شمارہ، ان کی وفات کے بعد شائع ہو رہا ہے لیکن چونکہ ان کے عہدِ نظامت میں کتابت کے مراحل سے گزر گیا تھا، لہٰذا مدیرِ اعلیٰ کے طور پر انہی کا نام لکھا گیا ہے۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com